Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قوت نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ہفت روزہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۱۳۵۹ ہش ۱ مئی ۱۹۸۰ء | نمبر ۴۹

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم، جواہر الکلام

انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احسانات کو یاد کر کے اس کا شکر ادا کرتا رہے

تمہارا اصل شکر تقویٰ و طہارت ہے۔ ذکرِ الٰہی میں مصروف رہو اور کبھی غافل نہ ہو

ارشاد باری تعالیٰ:

(۱) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ (البقرہ ۱۵۳)

ترجمہ:۔ پس (جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو) تم مجھے یاد رکھو میں (بھی) تمہیں یاد کرتا رہوں گا اور میرے شکرگزار رہو اور میری ناشکری نہ کرو۔

(۲) اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝ (سبا آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اے داؤد کے خاندان کے لوگو! شکرگزاری کے ساتھ عمل کرو اور میرے بندوں میں سے بہت کم لوگ شکرگزار ہوتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهَا بِيْ كَافِرِيْنَ (النسائی)

ترجمہ:۔ اور نسائی نے ابو ہریرہؓ سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عطا نہیں کی مگر ان کا ایک فریق ان میں سے اس نعمت کا منکر اور ناشکرگزار ہو گیا (یعنی بعض لوگ ضرور ناشکری کے مرتکب ہوتے ہیں)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) "خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ اگر تم میرا شکر ادا کرو تو میں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اور اگر تم کفر کرو تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ یعنی انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے۔ اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور ظلم شروع کر دے تو پھر خدا تعالیٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۳۹)

(۲) "(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اے میرے بندو! تم مجھے یاد کیا کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو۔ میں بھی تم کو نہ بھولوں گا۔ اور میرا شکر کیا کرو۔ میرے انعامات کی قدر کیا کرو۔ اور کفر (ناشکری) نہ کیا کرو۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ذکر الٰہی کے ترک اور اس سے غفلت کا نام کفر ہے۔ پس جو دم غافل سو دم کافر والی بات صاف ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۳) "تمہارا اصل شکر تقوےٰ و طہارت ہی ہے۔ مسلمان پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقوےٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۸۰)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۸ تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ البتہ دانت میں اعالی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

• ربوہ ۲۸ تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ: "طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ"

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ضروری اعلان برائے تعلیمی وظائف

تمام احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان تعلیمی وظائف کے حصول کے سلسلہ میں جن کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال جلسہ سالانہ پر کیا تھا

۱۔ تمام درخواستیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت مقامی کے توسط سے انہی مفصل نوٹ کے ساتھ آنی چاہئیں۔

۲۔ امسال کسی ایسے امتحان کے بعد جو طالب علم نے ۱۹۷۸ء سے قبل پاس کیا ہو۔ مزید تعلیم کے لئے تعلیمی وظیفہ کی درخواست نہیں آنی چاہیئے۔

(ناظر تعلیم)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

یکم امان ۱۳۵۹ ہش

یکم مارچ ۱۹۸۰ء

عذاب سے محفوظ رکھنے والے تین بنیادی اوصاف

یوں تو قرآن مجید میں پانچ صد سے زیادہ احکام مومنوں کو دیئے گئے ہیں اور ان میں سے ہر حکم کی بجا آوری ازبس ضروری ہے۔ جو شخص ان احکام میں سے ایک حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں قابل مواخذہ ٹھہرتا ہے۔ لیکن ان میں سے تین حکم ایسے ہیں جن کی کماحقہ بجا آوری مومنوں کے لئے عذاب سے حفاظت کا ذریعہ بنتی ہے۔ ان میں سے ایک ذریعہ ہے نماز باجماعت کا خصوصی اہتمام، دوسرا ذریعہ ہے گناہوں اور لغزشوں کے ارتکاب سے حفاظت کے لئے طلب مغفرت، اور تیسرا ذریعہ ہے خدا تعالےٰ کی خوشنودی کی خاطر مومنوں کے درمیان باہم دوستی اور اخوت کا قیام۔

جہاں تک نماز باجماعت کے خصوصی التزام کے عذاب الٰہی میں روک بننے اور حفاظت کا ذریعہ ثابت ہونے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۷۸)

ترجمہ:۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اور مناسب حال عمل کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں (یعنی نماز باجماعت کا اہتمام کرتے ہیں) اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس یقیناً ان کا اجر (محفوظ) ہے۔ اور انہیں نہ تو کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

جہاں تک علی الخصوص نماز باجماعت کے خصوصی اہتمام اور دوامی قیام کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المعارج میں جہاں عذاب سے محفوظ کرنے والے اعمال کا ذکر کیا ہے وہاں ایک علیحدہ آیت میں نماز باجماعت کے قیام و اہتمام پر بطور خاص زور دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ۝ (المعارج آیات ۳۵-۳۶)

ترجمہ:۔ اور (اسی طرح وہ لوگ بھی عذاب سے محفوظ ہیں) جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ جنتوں میں اعزاز کے ساتھ رکھے جائیں گے۔

اسی طرح جہاں تک عذاب الٰہی سے حفاظت کے تعلق میں نماز باجماعت کے قیام کے ساتھ ساتھ مومنوں کے مابین دوستی اور محبت و اخوت کی اہمیت کا تعلق ہے اللہ تعالےٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُھُمُ اللّٰہُ (التوبہ آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ ضرور ان پر رحم کرے گا۔

مومنوں کے درمیان اللہ تعالےٰ کی قائم کی ہوئی محبت و اخوت بلاشبہ عذاب سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے سورۃ آل عمران کی آیت ۱۰۴ میں مومنوں کو مخاطب کرکے جہاں یہ فرمایا کہ اس نے اپنے احسان سے باہمی دشمنیوں کو دور کرکے تمہیں بھائی بھائی بنا دیا وہاں ساتھ ہی یہ بھی یاد دلایا کہ باہمی دشمنیوں کی وجہ سے تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر تھے اور قریب تھا کہ تم اس آگ میں مجسم ہو کر فنا ہو جاتے لیکن اللہ نے تمہارے درمیان محبت و الفت پیدا کرکے اور تمہیں بھائی بھائی بنا کر اس میں گرنے اور عذاب کا مورد بننے سے بچا لیا۔ یہ اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ محبت و اخوت کی حفاظت اور اس کا استحکام فی الاصل عذاب سے حفاظت کا ایک حتمی اور یقینی ذریعہ ہے۔ اور برخلاف اس کے اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ محبت و اخوت کو ترک کرنا اور اسے گزند پہنچانا عذاب الٰہی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

نماز باجماعت کے قیام اور باہمی محبت و اخوت کے بعد عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے کا تیسرا ذریعہ استغفار کی کثرت ہے اسی لئے فرمایا:

وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۳۴)

ترجمہ:۔ اللہ ان کو اس وقت تک عذاب نہیں دے گا، جب تک وہ استغفار (یعنی بخشش طلب) کرتے رہیں گے۔

الغرض قرآن مجید کی رو سے نماز باجماعت کا خصوصی اہتمام، استغفار کی کثرت اور اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ محبت و اخوت کا استحکام عذاب الٰہی کی حفاظت کے تین اہم ذرائع ہیں۔ پھر ایک حدیث قدسی میں بھی عذاب سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے ان تینوں باتوں پر خاص تعہد سے عمل پیرا رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَھُمُّ بِاَھْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا فَاِذَا نَظَرْتُ اِلٰی عُمَّارِ بُیُوْتِیْ وَالْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ صَرَفْتُ عَذَابِیْ عَنْھُمْ۔ (بیہقی)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میں اہل زمین کے عذاب کرنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب اپنی مسجدوں کو آباد کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں، اور جو میری خاطر آپس میں دوستی رکھتے ہیں ان کی طرف دیکھتا ہوں اور صبح کے وقت استغفار (بخشش طلب) کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں تو ان سے (یعنی اہل زمین سے) عذاب دور رکھتا ہوں۔

نعت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

چلتا ہے جہاں سارا بہت دھوپ کڑی ہے
اک شہر مدینہ ہے جہاں چھاؤں گھنی ہے

اس پیکر رحمانی کے قربان کہ جس کا
ہر رنگ انوکھا ہے ہر اک بات نئی ہے

لندن میرا ملجاء ہے نہ پیرس میرا ماویٰ
میرے لئے جو کچھ ہے مدینہ کی گلی ہے

خوش ہوں کہ افق تا بہ افق اہل جہاں پر
چادر سی کسی پیکر رحمت کی تنی ہے

ربوہ میں بھی آپہنچی ہیں یثرب کی ہوائیں
جو شہر محبت ہے محمدؐ کی گلی ہے

گزرا ہے کوئی بحر معانی کا شناور
وہ امی نبی میرا نبی میرا نبی ہے

نصیر احمد خان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالم باعمل

مکرم مولوی حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید میں علم اور عالم کی بڑی قدر ہے۔ بار بار خدا تعالیٰ نے اس بات کو قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ خود علیم ہے اور اس کی صفت علیم یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کے بندے بھی اپنی اپنی استعداد کے مطابق علم سیکھیں۔

خدا تعالیٰ نے عالم اور جاہل میں بہت فرق بیان فرمایا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (سورۃ الزمر آیت ۱۰) تو کہہ دے! کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں مانتے برابر ہو سکتے ہیں؟ بالفاظ دیگر عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔

خدا تعالیٰ کی پہچان کرنا اس کی قدرتوں کی شناخت کرنا اور اس کو واحد ماننے کے باوجود ہر شئی پر محیط جاننا یہ تمام باتیں علم ہی سے وابستہ ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

(سورۃ فاطر آیت ۲۹)

یقیناً اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے عالم لوگ ہی خوف کھاتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے علم کی فضیلت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کو حاصل کرنے کی ترغیب بھی دی ہے اور یہ دعا سکھائی۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔

(۱ باره ۱۶ رکوع ۱۵)

یعنی اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔

اور احادیث میں واضح طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم موجود ہے جیسا کہ فرمایا!

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ یعنی علم کو بچپن سے لے کر مرتے دم تک حاصل کرتے رہو اور دوسری جگہ فرمایا۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصِّينِ۔ کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جیسے دور دراز ملک ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

واضح رہے کہ تمام علوم کا سیکھنا انسان پر فرض نہیں ہے۔ ان علوم میں سے ہر ایک کا اس قدر علم ضروری ہے جس قدر شریعت سے تعلق رکھتا ہے۔

مثلاً نجوم میں اتنی واقفیت ضروری ہے جس سے رات میں نماز کے اوقات معلوم ہو سکیں بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے طب، وراثت کے مسائل سے آگاہ ہونے کے لئے علم المیراث، میعاد، عدت، نکاح، طلاق وغیرہ کے لئے علم الفقہ کا سیکھنا لازمی ہے۔ بالفاظ دیگر علم حاصل کرنا اس قدر فرض ہے جس سے عمل درست ہو اور شریعت حقہ اسلامیہ کا صحیح منشا معلوم ہو سکے۔ البتہ ایسے علوم جو نفع نہیں دیتے مومن کی شان یہ نہیں کہ ان کو سیکھے۔ خدائے بزرگ و برتر نے ایسے علوم سیکھنے والوں کی جو نفع نہیں دیتے مذمت کی ہے۔ فرمایا۔

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

(سورۃ البقرہ آیت ۱۰۳)

اور وہ لوگ ایسا علم پڑھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچاتا ہے۔ اور کچھ نفع نہیں دیتا۔

اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے علم سے پناہ مانگی فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

یعنی اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے۔ کیونکہ جس قدر علم حاصل ہو اس سے جڑ کر عمل ہو اور جس کے ساتھ عمل نہیں تو وہ علم بجائے نفع دینے کے نقصان دہ ہے۔ اور اس کی مثال قرآن مجید میں یوں ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا۔

(سورۃ الجمعہ آیت ۶)

یعنی وہ لوگ جن پر تورات کے احکام کی پابندی فرض تھی انہوں نے ان احکام کو پڑھ تو لیا مگر حقیقی طور پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی طرح ہے جس پر بہت سی علم کی کتابیں لاد دی جائیں۔ حالانکہ وہ ان کتابوں کی حقیقت کو سمجھ نہ سکتا ہو۔ یعنی محض کتابوں کا بوجھ اٹھانے سے کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ نہ اپنے نفس کو اور نہ ہی دوسروں کو۔

اور اسی کے متعلق یہ بھی حکم خداوندی ہے کہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

(سورۃ الصف آیت ۳-۴)

اے وہ لوگو! جو ایمان لاتے ہو تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت ہی ناراضگی والی بات ہے کہ تم وہ باتیں بتاؤ جو تم نہیں کرتے یعنی دوسروں کو عمل کروانے سے قبل تم خود عمل کرو۔ نیز سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں فرمایا۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

یعنی جب کبھی بھی اہل کتاب کے پاس کوئی رسول اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا جو تصدیق کرتا تھا ان احکام کی جو ان کے پاس تھے تو اہل کتاب میں سے ایک فریق کتاب اللہ کو پس پشت ڈال دیتا تھا گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں تھے۔

اس جگہ خدا تعالیٰ نے بے عمل عالم کا نام علماء سے خارج کر دیا ہے۔ اس لئے کہ اگر عالم کا علم اس کے فعل و عمل کے مطابق نہ ہو تو اسے اس میں ذرہ ثواب نہیں ملتا اسلئے وہ حقیقی عالم ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح یہ بھی جاننا چاہیئے کہ ایک عابد جو بغیر علم کے عبادت کرتا ہے اس کی مثال کولہو کے بیل کی طرح ہے جو کہ ایک ہی جگہ چکر لگاتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اَلْمُتَعَبِّدُ بِلَا فِقْهٍ كَالْحِمَارِ فِي الطَّاحُونَةِ

۔ یعنی جو عابد دین کا علم نہ جانتا ہو وہ خر اس کے گدھے کی مانند ہے۔ یعنی خواہ کتنا ہی گردش کرے پہلے ہی قدم پر رہتا ہے اور آگے رستہ نہیں چل سکتا۔

پس جیسا کہ عمل کے بغیر علم صحیح نہیں اسی طرح علم کے بغیر عمل بھی صحیح نہیں۔ اس لئے اوّل علم سیکھنا پہلے ضروری ہے دوم اس علم کے ساتھ عمل کرنا بہت ضروری ہے سوم عمل کے ساتھ علم جاننا بہت ہی ضروری ہے کشف المحجوب مؤلفہ علی بن عثمان الہجویری مصنف داتا گنج بخش کے صفحہ ۲۳ پر ایک حکایت یوں درج ہے۔

"حضرت حاتم اصمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے چار علم حاصل کر لئے ہیں اور دنیا کے تمام علموں سے نجات پائی۔ لوگوں نے پوچھا وہ چار علم کون سے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا پہلا یہ کہ میں نے یہ جان لیا میرا رزق میری قسمت میں لکھا جا چکا ہے جو زیادہ یا کم نہیں ہو سکتا اس لئے میں زیادہ کی طلب سے بے غم ہو گیا ہوں دوسرا یہ کہ میں نے جان لیا کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا حق ہے جو میرے سوا کوئی اور نہیں کر سکتا۔ لہذا میں اس کے ادا کرنے میں مصروف ہو گیا ہوں تیسرا یہ کہ میں نے جان لیا کوئی میری تلاش میں ہے۔ یعنی موت اور میں اس سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتا لہذا میں نے اس کا سازو سامان کر لیا ہے یعنی نیک کام کئے۔ جا رہا ہوں اور چوتھا یہ کہ میں نے جان لیا میرا ایک آقا ہے جو میرے حالات سے آگاہ ہے لہذا مجھے اس سے شرم آئی اور ناروا کاموں سے ہاتھ اٹھا لیا جب بندہ جانتا ہے کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے تو چاہیئے وہ کوئی ایسا کام نہ کرے جس کے باعث قیامت میں اسے خدا سے شرمندہ ہونا پڑے۔"

(کشف المحجوب صفحہ ۲۳ ترجمہ ابو نعیم عبدالحکیم خان اشاعت موم ۱۹۷۱ء ادارہ ثقافت لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"نفس کے آتشی دریا سے وہی پار ہوگا جو اپنی کشتی اپنے ہاتھ سے بنائے گا اور وہی مزدوری لے گا جو اپنا کام آپ کرے گا اور وہی نقصان سے بچے گا جو اپنا بوجھ آپ اٹھائے گا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

"عمل ایمان کا زیور ہے اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں ہے تو ایمان بھی نہیں ہے مومن ایک خوبصورت انسان ہوتا ہے جس طرح ایک خوبصورت انسان کو معمولی اور ہلکا سا زیور پہنا دیا جائے تو وہ اسے زیادہ خوبصورت بنا دیتا ہے اسی طرح ہر ایک ایماندار کو اس کا عمل نہایت خوبصورت بنا دیتا ہے اگر وہ بدعمل ہے تو پھر کچھ بھی نہیں۔ انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے تو اسکو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے اور اسکی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے اور اسی طرح نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے گناہوں سے اسے بیزاری ہو جاتی ہے ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود ... صفحہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نصیحت

مکرم نذیر احمد صاحب خادم۔ چک ۱۸۴ ۷-آر ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولنگر

انسان کی زبان اس کے باطنی خیالات کی ترجمان، اس کے ماحول کی غمازی اور اس کی سوسائٹی کی پہچان ہوتی ہے۔ گفتگو سے انسان کا کردار پہچانا جاتا ہے۔ حسنِ کلام حسنِ ذہن کی پیداوار اور قلبی کیفیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ بات چیت میں عمدہ انداز، اچھے الفاظ اور دلنشین لب و لہجہ انسان کی اچھائی اور اس کے دل کی صفائی کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

اسلام نے ہمیں لوگوں سے حسنِ کلام اور خوش گفتاری اختیار کرنے کی تاکید فرمائی ہے حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "مجھے نیک فال بہت پسند ہے اور نیک فال ہے کَلِمَۃٌ طَیِّبَۃٌ (اچھی اور پاکیزہ بات) (بخاری) حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی حضرت جابر بن سُلیمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: "لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا" کسی کو گالی نہ دو حضرت جابرؓ کہتے ہیں اس کے بعد میں نے کبھی کسی کو گالی نہیں دی۔ نہ کسی آزاد کو نہ کسی غلام کو۔ نہ کسی اونٹ کو اور نہ کسی بکری کو۔"

(ابو داؤد کتاب اللباس)

آج کے معاشرہ میں گندہ دہانی اور گالی گلوچ کا مرض وبا کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ اچھے بھلے پڑھے لکھے صاف ستھرے لباس اور اچھی بھلی صورتوں والے لوگ راہ چلتے گاڑی یا مجلس میں بیٹھے گالیوں کی گردان کرتے ہیں۔ گالی دینا اور سننا ایک فیشن بن گیا ہے حتیٰ کہ اس فحش اور ناپاک فیشن کے دلدادگان کو کبھی خیال تک نہیں آیا کہ بدزبانی یا گالی بھی کوئی برائی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ چھوٹے بچوں بچیوں اور عورتوں کی موجودگی میں بھی یہ حضرات اس شغل شیطانی کو جاری رکھتے ہیں اور نہیں سوچتے کہ وہ ان معصوموں کے ذہنوں کو زہر کے انجکشن دے رہے ہیں۔ کس قدر دردناک اور تلخ ہے یہ حقیقت کہ اس امتِ خیر الرسل صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے لوگ جنہیں اللہ تعالےٰ نے اخلاق و آداب کا درس دینے اسلامی تعلیمات اور قرآنی انوار کو پھیلانے کی ذمہ داری سونپی ہے ان کے اطوار اس قدر بگڑ گئے ہیں دنیا اسلام سے باہر کی دنیا والے ان سے خوشبوؤں کا تحفہ لینے اسلام کے حسن و جمال کو مشاہدہ کرنے اور نورِ اسلام سے منور ہونے کی بجائے بد باطنی اور بدکلامی کے سیاہ تیروں سے اپنے سینوں کو چھلنی کر رہے ہیں۔ گو معاشرہ میں ایسے بدزبانوں کی تعداد تھوڑی ہے لیکن اس قلیل تعداد والوں کو بھی سوچنا چاہیئے کہ جس زبان سے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کا نام لیتے اور ان کا کلمہ اور ذکر بلند کرتے ہیں یا کبھی کلام الٰہی کی تلاوت کر لیتے ہیں اس زبان کو گندے الفاظ اور فحش کلام سے ناپاک کیوں کرتے ہیں۔ یہ زبان تو اسلام اور سلامتی امن اور محبت توحید باری ذکر الٰہی اور رسالتِ محمدی کے پرچار کے لئے ہمیں دی گئی ہے۔ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

"قیامت کے روز اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہ شخص بدترین مقام پر ہوگا جس سے لوگ اس کے فحش اور برائیوں سے بچنے کے لئے الگ ہو جائیں۔" (بخاری)

ہم تو دنیا میں رُشد و ہدایت نیکی اور طہارت کو قائم کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں ہماری شان تو ہمارے رسول کریم رؤف و رحیم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ فَاِنَّھُمْ قَوْمٌ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ۔ یہ ایک ایسی قوم کے افراد ہیں کہ ان کا ہم نشین بدنصیب نہیں بلکہ خوش نصیب ہوتا ہے ان سے اچھا اثر لیتا ہے۔ ہم تو ان کے غلام ہیں جو گالیاں سن کر دعا دینے والے اور دکھ پا کر آرام پہنچانے والے تھے۔

ہمارے رحمت لقب پانے والے رسولِ کریم نبیٔ عظیم نے اپنے ماننے والوں کا طرۂ امتیاز یہ بتایا ہے کہ لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ (ترمذی)

"مومن کبھی بھی طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش کلامی و گندہ دہانی سے کام لینے والا اور یاوہ گو نہیں ہوتا۔" ہمارے ہادیٔ اعظم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ۔

کسی مسلمان بھائی کو گالی دینا فسق و فجور ہے۔ (بخاری)

حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقِ صادق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی فرماتے ہیں کہ:

(۱) "اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی کی جگہ بناؤ۔ اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کرو۔ بے جا کینوں اور بخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسان کو دیوانہ سا بنا دے۔ بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ"۔۔۔۔

۲۔ "عجیب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفسِ امارہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا اور بدبو دار تعصب سے دوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کھلی ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۵۱۶)

۳۔ "کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دینا ہو۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۱)

۴۔ "تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اُس (اللہ تعالےٰ سنا قل) کی طرف آ جاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۴)

۵۔ "اور چاہیئے کہ سفلہ پن اور اوباش پن کا تمہارے کلام میں کچھ رنگ نہ ہو۔ حکمت کا چشمہ تم پر کھلے حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد پیدا کرتی ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے سچی باتوں کو نرمی کے لباس میں بتاؤ تا سامعین کے لئے موجب ملال نہ ہوں جو شخص ۔۔۔۔ بدزبانی کرتا ہے ۔۔۔۔ وہ ناپاک ہے ۔۔۔۔ بدی کا جواب بدی کے ساتھ مت دو نہ قول سے نہ فعل سے تا خدا تمہاری حمایت کرے۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۵)

۶۔ "اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی ۔۔۔۔ خدا تعالےٰ سے قوت اور ہمت مانگ کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۷-۸۲۸)

۷۔ "اور چاہیئے کہ تمہارے بغضوں میں کوئی ناپاکی اور فحش اور تمسخر کا شغل نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ ۴۱۶)

قارئین کرام! مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء سے خطاب کرتے ہوئے حضرت صاحب نے معاشرہ کو برائیوں سے پاک کرنے سے متعلق بعض باتوں کی طرف خصوصیت سے احباب جماعت کو توجہ دلائی ہر جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ:

"کسی احمدی کو گالی دینے کی عادت نہیں ہونی چاہیئے۔"

اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کے نئے عہد میں بھی "کسی کو گالی نہ دینے" کے اقرار کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس امر سے آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ اپنے نوجوان بھائیوں، عزیز بچوں اور جماعت کے ہر فرد سے گالی کی عادت کو دور کرنے اور دور رکھنے کے لئے ہمیں نہایت درجہ احساس ذمہ داری، کوشش یا دوبانی اور دعاؤں سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے گھرانہ اپنے خاندان، اپنی جماعت اور اپنے معاشرہ سے گالی کے ناپاک درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے کمربستہ ہو جانا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں پاک دل پاک خیال خوش گفتار اور حسین کردار کے مالک بنا کر دنیا کے لئے نیکی و ہدایت کا نمونہ اور مینارِ نور بنا دے اور ہمارے کردار و گفتار کو اپنی رضا کے مطابق ڈھال کر ہمارے ذریعہ اسلام کی حسین تعلیم کا حامل معاشرہ قائم فرما دے۔ آمین۔

حضرت مصلح موعودؓ کا فرمان

"کوشش کرو کہ اگلی نسل مضبوط ہو اور اسلام کو دنیا میں پھیلائے اس وقت عیسائیت کا غلبہ ہے مگر رسول کریمؐ سب سے بڑے نبی اور دنیا کے نجات دہندہ ہیں۔"

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

برادرم مکرم سید محمد سعید سلیم صاحب کراچی کی بینائی کمزور ہو رہی ہے نیز انکے لڑکے عزیز ندیم احمد کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں جسکی وجہ سے ابھی تک زیر علاج ہے اب ان کا دوسرا لڑکا عزیز عقیل احمد ائیر پورٹ پر جہاز میں مرمت کا کام کرتے ہوئے بلندی سے گرا تو بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام تینوں کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ (سید احمد علی ربوہ بنام ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خربوزہ کی کامیاب کاشت

(مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب مہار۔ ایم۔ ایس سی (آنرز) ہارٹیکلچر)

خربوزے کی کاشت زمانہ قدیم سے چلی آرہی ہے۔ اس کا آبائی وطن ہندوپاکستان ہے اور یہاں سے یہ چین، جاپان، ایران اور دوسرے ملکوں تک پھیلا۔ قدرت نے خربوزے کو مختلف پرکشش رنگوں میں پیدا کیا ہے۔ غذائی اعتبار سے بھی خربوزہ ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ خربوزے کا ۷۴٪ حصہ کھانے کے قابل ہوتا ہے۔ اس مذکورہ کھانے کے گودے میں مختلف قسم کے اجزاء مثلاً پروٹین، چونا، حیاتین الف، تھایامین، اسکاربک ایسڈ، ریبوفلیون وغیرہ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو انسانی جسم کی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہیں۔ طبی نقطہ نظر سے خربوزہ قبض کشا اور پیشاب آور ہے۔ جہاں تک اس کی مٹھاس کا تعلق ہے اس میں چند ایک عوامل کو خاص دخل ہے مثلاً خربوزہ کی ایک اچھی قسم اور موسمی حالات خربوزہ کی ایک اچھی قسم ہونے کے علاوہ فصل کے پھلنے سے لے کر آخر تک اگر موسم خشک رہے اور دن رات کے درجہ حرارت میں نمایاں فرق ہو جائے تو خربوزے یقیناً اعلیٰ خاصیت کے حامل ہوں گے۔ اس کے برعکس زیادہ پانی اور بارشوں وغیرہ سے مٹھاس میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور زیادہ نمی سے فصل مختلف بیماریوں کا شکار بھی ہو جاتی ہے۔

آب و ہوا

خربوزے کی مختلف اقسام جو کہ ہمارے ملک میں پائی جاتی ہیں، مختلف آب و ہوا اور زمین کو پسند کرتی ہیں۔ خربوزے کی "ترینی" اقسام جو بنوں کے علاقہ میں کاشت کی جاتی ہیں بہت شیریں اور ذائقہ دار پھل بہم پہنچاتی ہیں۔ اس طرح کوئٹہ کے گردونواح میں "سردا"۔ لیکن اس کے برعکس پنجاب میں وہ شیریں اور ذائقہ مذکورہ بالا اقسام سے میسر نہیں آتا۔ عیسیٰ خیل کے علاقہ میں جو اقسام کاشت کی جاتی ہیں ان کا بھی یہی حال ہے۔ شعبہ سبزیات فیصل آباد میں "سردا اور گرما" پیدا کرنے کی حتی المقدور کوشش کی گئی لیکن کوئی کامیابی نہ ہوئی۔

خربوزہ ۲۰ درجے سے ۳۸ درجے سنٹی گریڈ تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔

خربوزے کی کامیاب فصل کیلئے گرم اور خشک موسم کی ضرورت ہے خاص طور پر جو پھل پکنے والا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دن اور رات کے درجہ حرارت میں زیادہ سے زیادہ تفاوت مٹھاس بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے اگر پھل پکتے وقت بارش ہو جائے اور فضا میں رطوبت بڑھ جائے تو اس کے پھل پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ زیادہ رطوبت ہونے کی وجہ سے خربوزے کے پودوں پر اور پھل پر برا اثر پڑتا ہے۔ زیادہ رطوبت ہونے کی وجہ سے خربوزے کے پودوں پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں اور فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہیں۔ پنجاب کے جنوبی اضلاع میں جہاں موسم خشک رہتا ہے خربوزہ عمدہ خاصیت کا حامل ہوتا ہے۔

وقت کاشت

خربوزے کے پودے تھوڑے سے کُہر کے اثر کو بھی برداشت نہیں کرتے۔ اس لئے اس کی کاشت جب کہر کا اثر ختم ہو جائے تب کرنی چاہیئے۔ اس کی کاشت تقریباً وسط فروری سے مارچ تک کی جاتی ہے۔ اس کے بعد کی پچھیتی فصل بارشوں کی وجہ سے میٹھا پھل پیدا نہیں کرتی۔

خربوزے کی دوسری فصل جس کی بوائی کا وقت جون کا سارا مہینہ ہے بعض اوقات پہلی فصل سے بہت اچھی اور زیادہ پیداوار دیتی ہے چیچہ وطنی کے گردونواح میں خربوزے کی دوسری فصل پچھلے دو تین سال سے نہایت اچھے نتائج دے رہی ہے۔

زمین اور اس کی تیاری

خربوزے کی کاشت زرخیز زمین جس میں پانی کے نکاس کا اچھا انتظام ہو کرنی چاہیئے۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک بار مٹی پلٹنے والا پاکستانی یا راجہ ہل اور اس کے بعد تین چار مرتبہ دیسی ہل چلائیں اور ہر مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ بھی لازمی ہے تاکہ ڈھیلے وغیرہ ٹوٹ جائیں۔ زمین نرم اور بھربھری ہو جائے تاکہ پانی کو دیر تک جذب رکھ سکے۔ کاشت سے دو تین ہفتے پہلے زمین کو اچھی طرح سے تیار کر کے ۱۲ - ۱۴ ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر اچھی طرح سے زمین میں ملا دیں۔ اگر گوبر کی کھاد خربوزے سے پہلی فصل کو ڈال دی گئی ہو تو مزید گوبر کی کھاد کی ضرورت نہیں رہتی۔ علاوہ ازیں ۱۱۳ کلوگرام سپر فاسفیٹ فی ایکڑ بوائی سے پہلے زمین میں ملا دیں تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ عمل ہر دو فصلوں کے لئے ہوتا ہے۔

شرح تخم اور طریقۂ کاشت

پہلی فصل کے لئے بیج کی مقدار دو کلوگرام سے اڑھائی کلوگرام اور دوسری فصل کے لئے ڈیڑھ سے دو کلوگرام بیج کافی ہے۔ دوسری فصل کے لئے بیج کی کچھ کم مقدار استعمال ہوتی ہے کیونکہ درجہ حرارت بوائی کے وقت پہلے کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اور تین چار دن میں روئیدگی مکمل ہو جاتی ہے۔ بیج بہت کم مقدار میں ضائع ہوتا ہے۔ بیج بونے سے پہلے اگر بیج کو تین چار گھنٹے پانی میں بھگو کر راکھ میں مل لیا جائے تو روئیدگی بڑھ جاتی ہے۔ دوسری فصل کے لئے یہ عمل بہت ضروری ہے

کھیت کی تیاری مکمل ہونے کے بعد تین تین میٹر کے فاصلے پر پٹڑیاں بنائیں پٹڑیاں اس طرح بنائیں کہ پٹڑیوں کے اوپر سے ڈھائی میٹر اور پٹڑیوں کے درمیان نالی نصف میٹر چوڑی ہونی چاہیئے۔ نالیاں کافی گہری بنائیں تاکہ ایک دفعہ پانی لگانے سے دو ہفتے تک پانی کی ضرورت نہ رہے پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر نصف میٹر کے فاصلے پر دو دو تین تین بیج ایک چوکے میں بو دیئے جائیں۔ بیج بونے کے بعد کھیت کو احتیاط سے پانی لگایا جائے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی پٹڑیوں پر چڑھنے نہ پائے۔ یہ بہتر ہوگا کہ پہلے کھیت کی پٹڑیوں کو سیراب کر کے وتر آنے پر پانی کے وتر کی لائن پر مندرجہ بالا طریق سے بجائی کی جائے۔ اس طرح بیج کے کرنڈ ہونے کا امکان نہیں رہتا۔

آبپاشی و چھدرائی

پٹڑیوں پر کاشت کی ہوئی فصل کو دو تین پانی ایک ہفتے کے وقفے پر لگائیں اور پھر آبپاشی کا وقفہ چودہ سے پندرہ دن رکھیں جب پودے ۵ - ۸ سنٹی میٹر ہو جائیں تو ایک جگہ پر ایک تندرست پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں۔ جب فصل پر پھل لگ جائے تو ہر ہفتہ پانی لگاتے رہیں۔

گوڈی اور کیمیاوی کھاد کا استعمال

پودوں کی چھدرائی کے بعد کھیت کی اچھی طرح گوڈی کر کے خودرو جڑی بوٹیاں تلف کر دیں۔ گوڈی کے ۸ - ۱۰ دن بعد تک پانی نہ لگائیں۔ اتنے میں پودے تین چار پتے نکال لیتے ہیں۔ اس وقت فصل کو ۳۵ - ۴۰ کلوگرام ایمونیم سلفیٹ یا ۲۰ کلوگرام یوریا فی ایکڑ ڈالیں اور فصل کو سیراب کر دیں۔ وتر آنے پر دوبارہ گوڈی کر کے مٹی چڑھائیں۔ جب پھل لگنا شروع ہو تو دوبارہ ۷۰ - ۸۰ کلوگرام ایمونیم سلفیٹ یا ۳۵ - ۴۰ کلوگرام یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔

کیڑے اور بیماریوں کی روک تھام

۱۔ لال بھونڈی: یہ کیڑا چھوٹے پودوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بعض اوقات اس کیڑے کا حملہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتا ہے۔ جب یہ چھوٹا لال کیڑا کھیتوں میں نظر آنے لگے تو فوراً اس کا انسداد کرنا چاہیئے۔ مختلف کیڑے مارنے والی زہریں مثلاً ڈائی میکران، ڈیپٹرکس اور میلاتھیان قابل ذکر ہیں۔ ۲۰ حصہ راکھ میں ڈی ڈی ٹی یا سیون ½ کلو اصل زہر ملا کر پودوں پر دھوڑا کرنے سے اس کا تدارک ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈائی میکران، ڈیپٹرکس یا میلاتھیان میں سے ہر ایک کی مقدار ۲۵۰ کلوگرام اصل زہر فی ایکڑ کے حساب سے حسب ضرورت پانی میں محلول بنا کر دس پندرہ دن کے وقفہ سے دو تین دن سپرے کریں۔ اس سے بھونڈی تلف ہو جائے گی۔

۲۔ پھل کی سفید مکھی: پھل کی سفید مکھی خربوزے کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ بعض اوقات تو سارے کا سارا پھل اس مکھی سے گل سڑ جاتا ہے۔ لہٰذا اس کے انسداد کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ جب پھل لگنا شروع ہو جائے تو پندرہ پندرہ دن کے وقفہ سے دو دفعہ ڈیپٹرکس یا ڈائی میکران کا سپرے اس کا تدارک کر سکتا ہے۔ سپرے کے لئے ڈیپٹرکس یا ڈائی میکران میں سے ہر ایک کی مقدار ۳۰۰ گرام اصل زہر فی ایکڑ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے حساب سے حسب ضرورت پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

۳- پتوں کی بیماریاں

خربوزے کی فصل کو سب سے زیادہ نقصان پاؤڈری میلڈیو اور ڈاؤنی میلڈیو پہنچاتی ہے اور بعد میں پودے بھی آہستہ آہستہ خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پھل کی مٹھاس پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔

پوڈری اور ڈاؤنی میلڈیو بیماریوں کے لئے علی الترتیب "دوادریات" اور "بین لیٹ" اور "انٹراکول" ایسی ہیں جن کے چھڑکاؤ سے مذکورہ بالا بیماریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے ان کے علاوہ ڈائی تھین ایم ۴۵ کی سپرے سے بھی اس بیماری کو روکا جا سکتا ہے۔

بوائی

خربوزے کو اگر گھر پر استعمال کرنا ہو یا نزدیکی منڈی میں بھیجنا ہو تو بیل پر ہی اچھی طرح پکنے دینا چاہیئے اگر دور کی منڈیوں میں بھیجنا مقصود ہو تو جب خربوزہ ہلکی سی رنگت تبدیل کرے تو توڑ لینا چاہیئے۔ اس طرح خربوزہ دو تین دن تک پک جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پھلوں کی درجہ بندی کر کے منڈی بھیجے جائیں۔ ایسا کرنے سے زیادہ دام وصول ہونگے۔

اہم اقسام

۱- خربوزہ نمبر ۱۹۴ - یہ ایک ترقی دادہ اگیتی قسم ہے۔ اس کے پھل کی رنگت زرد اور اس پر گہری سبز دھاریاں ہوتی ہیں۔ گودے کا رنگ ہلکا گلابی۔ ڈیل موٹا اور خربوزہ ٹھوس ہوتا ہے۔ یہ تمام اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ اس میں کھلنڈ کی مقدار ۱۱-۱۲ فیصد ہے۔

۲- چیپہ وطنی

یہ قسم پکنے میں درمیانی پھل کی رنگت سبزی مائل زرد۔ گودا سفید اور نرم مٹھاس ۱۱-۱۲ فیصد ہے پھل دیکھنے کو بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ کا فرمان

"جو شخص پردہ کو چھوڑتا ہے اس کے معنے ہیں کہ قرآن کی ہتک کرتا ہے ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے وہ ہمارا دشمن ہے اور ہم اس کے دشمن ہیں"

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ ربوہ)

یاددہانی چندہ، ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

خریداران خالد اور خریداران تشحیذ الاذہان کو بذریعہ خط ان کے چندہ خریداری کی مدت سے اطلاع دی گئی ہے۔ جن خریداران کا چندہ ختم ہے۔ براہ کرم وہ چندہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمائیں (چندہ بھجواتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں) بصورت دیگر ماہ مارچ ۱۹۸۰ء کا پرچہ بذریعہ وی پی بھجوایا جائے گا۔

(مینیجر ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ)

مقابلہ حفظ اشعار

مجلس مقامی اطفال نے ربوہ کے اطفال کے لئے ایک انعامی مقابلہ حفظ اشعار درثمین و کلام محمود رکھا ہے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے کم از کم پچاس اشعار یاد ہونے ضروری ہیں یہ مقابلہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مہدی گول بازار میں ہوگا۔ اول دوم اور سوم آنے والے اطفال کو علی الترتیب ۱۰۰ روپے ۶۰ روپے اور ۴۰ روپے نقد انعام و سند دی جائے گی مربیان و منتظمین اطفال و والدین اس مقابلہ میں اطفال کو شامل کرنے کی تیاری کروائیں شکریہ۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا: مکرم ماسٹر محمد انور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروز والا ۱۶/۹ سے تا حال لاپتہ ہیں۔ ان کے عزیز ان کے لئے بے حد پریشان و مضطرب ہیں احباب ان کی بخیریت واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل احمد شاہد مربی سلسلہ مقیم فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کاہلوں آف حیدر آباد سندھ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کاہلوں مورخہ ۲۶-۱-۸۰ دو بجے بعد دوپہر حیدر آباد کے ایک پرائیویٹ کلینک میں دل کے حملہ سے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

اسی روز مکرم چوہدری صاحب نے تکلیف محسوس کی جس پر ان کے صاحبزادگان ڈاکٹر کو دکھانے کے لئے فوری طور پر کلینک میں لے گئے لیکن طبی امداد ملنے سے قبل ہی آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی ۲۶/۱ کو ہی مسجد احمدیہ بیت الظفر لطیف آباد میں بابو عبد الغفار صاحب امیر جماعت حیدر آباد نے نماز جنازہ پڑھائی اور ۲۷-۱-۸۰ کو بذریعہ شاہین آپ کی لاش کو ربوہ لے جایا گیا جہاں نماز کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے مرحوم کے پسماندگان سے تعزیت بھی فرمائی اور صبر کی تلقین بھی کی بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے تدفین مکمل ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے دعا کروائی۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم ۱۹۰۲ء میں ضلع شیخوپورہ کے چک ۱۱۷ چھور میں پیدا ہوئے آپ کے والد صاحب کا اسم گرامی چوہدری محمد خان صاحب تھا جو ۱۹۲۲ء میں فوت ہو گئے تھے۔

۱۹۳۵ء سے ۱۹۵۸ء تک آپ فضل بھمبر ضلع تھرپارکر میں حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جن کے آپ سے بھائیوں جیسے تعلقات تھے رہے پہلے ۵ سال مشترکہ طور پر اور پھر الگ طور پر اراضی کا کام کرتے رہے ۱۹۵۸ء میں آپ نے مستقل طور پر حیدر آباد میں سکونت اختیار کر لی ۱۹۶۰ء میں فضل بھمبر والی زمین بیچ کر ٹنڈو محمد خان ضلع حیدر آباد کے قریب زمین خرید لی۔

آپ کے چار بھائی اور چار ہمشیرگان تھیں جن میں سے اب صرف ایک چھوٹے بھائی چوہدری نبی احمد صاحب مالک ماڈرن موٹرز لمیٹڈ اور ایک ہمشیرہ اہلیہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی حیات ہیں اللہ تعالیٰ ان دونوں کو لمبی عمر عنایت فرماوے۔ آپ کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں بیٹوں میں سے چوہدری آفتاب احمد صاحب ایڈمنسٹریشن منیجر ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی۔ میجر داؤد احمد صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ حیدر آباد۔ چوہدری خلیل احمد صاحب۔ چوہدری منصور احمد صاحب ہیں پانچویں بیٹے چوہدری مبارک احمد صاحب امریکہ میں زیر تعلیم ہیں سب بچے اور بچیاں شادی شدہ ہیں مرحوم کے اس وقت ۱۴ پوتے پوتیاں اور سات نواسے اور نواسیاں ہیں۔ آپ کے ایک صاحبزادے چوہدری خلیل احمد صاحب حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی چھوٹی صاحبزادی قدسیہ بیگم کے ساتھ بیاہے ہوئے ہیں اور اس طرح سیدنا المصلح موعود رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب سلمہ کے ہمزلف لگتے ہیں۔ چوہدری محمد اکرم صاحب ایک دعا گو، تہجد گزار مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ نماز ان کی روح کی غذا تھی اور اس کی ادائیگی کے لئے اپنوں کو بھی اور بیگانوں کو بھی ہمیشہ پُرزور تلقین فرماتے رہتے مہمان نواز تھے مسجد احمدیہ کے قرب کی وجہ سے انہیں اکثر اس کا خوب موقع ملتا رہتا تھا اس خدمت اور خاص طور پر مسجد کی جھاڑو اور قرب مہیا ہونے پر ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے تھکتے نہیں تھے۔ حیدر آباد میں متعین ہونے والے مربیان سلسلہ سے ہمیشہ تعاون کرتے اور میرے ساتھ تو انکا سلوک بڑے ہی پیار والا تھا میری موجودہ بیماری میں باوجود خود دائم المریض اور عمر رسیدہ ہونے کے تین دفعہ ہسپتال میں عیادت کیلئے تشریف لائے اور تسلی دی ادھر مسجد میں ہر نماز کے موقعہ پر میری صحتیابی کیلئے دعا کی تحریک فرمائی اور اپنے گھر میں بھی کثیر میری بیماری کے متعلق تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرنے کی تلقین و تاکید کی۔ چندوں میں بڑے ہی باقاعدہ تھے تحریک جدید اور وقف جدید کے معاملہ میں خصوصی میں شامل تھے تمام چندے وقت سے بہت پہلے بلکہ ایک ایک سال چندہ پہلے ادا کر دیتے۔ وفات سے چند روز پہلے اپنا صد سالہ جوبلی فنڈ کا چندہ سو فیصدی ادا کر دیا۔ مسجد احمدیہ لطیف آباد حیدر آباد کی تعمیر و تکمیل محترم چوہدری صاحب کی ذاتی کوشش و کاوش کا نتیجہ ہے۔ ان کی وفات سے جماعت حیدر آباد میں ایک زبردست خلا پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے پُر فرماوے۔ مولا کریم چوہدری صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد)

چندہ عام، حصہ آمد چندہ سالانہ کے بقایا جات جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۳۴۱

میں ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور ولد کرم الٰہی ظفر صاحب قوم راجپوت پیشہ میڈیکل ڈاکٹر عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ESGORIAZA-4 ملک سپین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۸-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰۰ پیشہ ماہوار آمد بصورت ڈاکٹر ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور ولد کرم الٰہی ظفر صاحب انچارج احمدیہ مشن سپین

ESGORIAZA-4 ڈاک خانہ MADRID-21 ملک سپین۔

گواہ شد:- عبدالستار خان شاہد سپین MADRID-21 سپین

گواہ شد:- کرم الٰہی ظفر صاحب انچارج احمدیہ مشن سپین۔

مسل نمبر ۲۴۳۴۲

میں میر حبیب احمد ولد میر مشتاق احمد قوم پیشہ ٹیچنگ عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُدیو ضلع نائجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۹-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۵۰ پونڈ ماہوار آمد بصورت ایجنٹ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۹۰ N ماہوار آمد بصورت ٹیچنگ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- میر حبیب احمد OLIVET BAPTIST HIGH SCHOOL OYO. NIGERIA

گواہ شد:- ایم اجمل شاہد صاحب P.O.BOX-418 LAGOS. NIGERIA.

گواہ شد:- خالد احمد ظفر احمدیہ سیکنڈری سکول گبیدی NIGERIA.

مسل نمبر ۲۴۳۴۳

میں قمر الدین شاہین ولد میاں قطب الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ INVESTMENT CONSULTANT. عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن لنڈن ضلع لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۸-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) مکان رہائش واقع 89 GILBEY ROAD LONDON SW-17 مالیتی -/۳۰،۰۰۰ پونڈ

۲- مکان واقع 77, BALVERNIE GROVE LONDON S.W. 18 مالیتی -/۲۵،۰۰۰ پونڈ

۳- زمین قطعہ ۳۲ بلاک ۲۶ محلہ دارالعلوم شرقی رقبہ اکنال ۱۳ مرلے ۱۶ مربع فٹ مالیتی مبلغ -/۳،۰۰۰ روپے پاکستانی۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۵۰ پونڈ ماہوار آمد بصورت ایجنٹ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- قمر الدین شاہین 89, GILBEY ROAD LONDON SW-17 U.K

گواہ شد:- محمد اسلم جاوید ولد میاں محمد عالم صاحب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ برطانیہ

وصیت ۱۴۹۴۷

گواہ شد:- مبارک احمد ساقی مبلغ جماعت احمدیہ انگلستان۔

مسل نمبر ۲۴۳۴۴

میں سلیمہ منور احمد صاحبہ زوجہ منور احمد صاحب قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ آل ضلع مڈل سیکس انگلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷-۸-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:- (۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۵۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی وزنی ۱۱ تولے مالیتی مبلغ پانچ صد پچاس پونڈ (۵۵۰ پونڈ)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبدہ:- سلیمہ منور احمد 40, MOUNT AVENUE, SOUTHALL (MIDDLESEX) ENGLAND.

گواہ شد:- محمد اسلم جاوید صاحب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ (برطانیہ)

گواہ شد:- منور احمد خاوند موصیہ 40, MOUNT AVENUE, SOUTHALL (MIDDLESEX) ENGLAND.

مسل نمبر ۲۴۳۴۵

میں چوہدری عزیز احمد ولد چوہدری غلام حسین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۱۰-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) ایک مکان ۱۶ مرلہ میں جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ (۲) ایک مکان ۱۸ مرلہ میں جو دو کمروں پر مشتمل ہے (۳) چار کنال زمین ۱۶ کنال تقریباً۔ یہ سب جائیداد مقام گوہر پور ضلع سیالکوٹ پاکستان میں واقع ہے مندرجہ بالا جائیداد کی موجودہ بازاری قیمت تقریباً ایک لاکھ روپیہ ہے اس میں ہم پانچ بھائی اور پانچ بہنیں حصہ دار ہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ چار ہزار روپے (۱۲ دینار) ماہوار آمد بصورت تنخواہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عزیز احمد مکان ۱۳/۲۰ دارالرحمت شرقی ضلع جھنگ حال کویت۔

گواہ شد:- نذیر احمد وصیت ۱۲۸۴۳۷

سیکرٹری وصایا کویت۔

گواہ شد:- مسعود احمد ہاشمی وصیت ۷۶۵۶

مسل نمبر ۲۴۳۴۶

میں سمیع اللہ شاد ولد محمد عبداللہ صاحب قوم پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۱۱-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد دینار کویتی ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سمیع اللہ شاد ابن محمد عبداللہ صاحب مکان ۱۷/۱ دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:- مرزا محمد شریف وصیت ۵۷۸۶ پوسٹ بکس ۹۲۰۱ احمدی کویت۔

گواہ شد:- مرزا زبیر احمد وصیت ۱۲۸۴۳۷ ۵/۵ پوسٹ بکس ۱۹۱۵ کویت۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کے چھٹے مرحلہ میں ۱۵ مارچ تک توسیع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولی چھٹے مرحلے میں (جو ۲۹ فروری کو ختم ہونا تھا) ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء تک توسیع کرنے کی اجازت عطا فرمادی ہے۔ چنانچہ اب جو احباب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اپنے حصہ کا چندہ ۱۵ مارچ سے پہلے پہلے ادا فرمادیں گے۔ ان کی ادائیگی چھٹے مرحلہ کے اندر ہی شمار ہوگی۔

امید ہے جو احباب کسی وجہ سے اپنا چندہ ابھی ادا نہیں کر سکے تھے وہ بروقت ادائیگی کی اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوری طور پر ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے بارے میں احباب جماعت سے فرماتے ہیں:-

"آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کا زمانہ آہستہ آہستہ پیچھے رہ گیا اور تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا..... ہر کام کے لئے کام کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ہر کام کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔"

وقف جدید کا ۲۳ واں سال شروع ہو چکا ہے۔ اور احباب اور جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی مہم تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آپ بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور خلیفۂ اسلام کی اس مبارک مہم میں تیزی سے آگے بڑھنے والوں میں شمولیت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

فضل عمر درس القرآن کے طلباء کے لئے ضروری اعلان

جملہ طلباء و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۹ء کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امتیازی پوزیشن حاصل کر کے امتحان پاس کرنے والے طلباء اور طالبات کے ناموں کا اعلان بذریعہ اخبار الفضل مورخہ ۹۲/۸۰ کیا جا چکا ہے۔ باقی کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی سندات کامیابی بذریعہ ڈاک ان کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ طالبات کی سندات بتوسط دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور طلباء کی سندات نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن کے دفتر سے ارسال کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی کو یکم ۵ تک سند کامیابی نہ پہنچے تو طلباء دفتر ہذا کو اور طالبات دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ولادت

خاکسار کے ماموں مکرم محمد صدیق صاحب کو خدا تعالیٰ نے ۱۸ جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منشی خادم علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پڑپوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام احمد طاہر رکھا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین اور خادم والدین بنائے آمین۔

نصیر احمد شاہد
جامعہ احمدیہ ربوہ

- مٹی • ریت • بجری • اینٹ • سیمنٹ
- پتھر اور کوشش سپلائی یا
کیرج مناسب نرخوں پر بذریعہ ٹرالی
ڈرک
— علاوہ ازیں —
دیگر کیرج کے لئے رجوع فرمائیں۔
"اشرف برادرز"
سٹور ایشڈ کیرج سروس رابطہ کیلئے
المحمود آئرن سٹور۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

ثوابِ عظیم میں شریک ہوں

ایسے صاحب نصاب احباب جن کو مسائل زکوٰۃ سے واقفیت ہوتی ہے وہ بڑے التزام کے ساتھ ہر سال اپنی زکوٰۃ مرکز میں بھجوا دیتے ہیں۔ لیکن کئی صاحب نصاب احباب کی طرف سے مد زکوٰۃ میں کوئی وصولی نہیں ہو رہی۔ لہٰذا وہ دوست جن کی نظروں سے یہ اعلان گزرے اور ان کے علم میں ایسے دوست ہوں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو مگر کسی وجہ سے ادا نہ کر رہے ہوں تو انہیں اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلا کر ثوابِ عظیم میں شریک ہوں

حدیث شریف میں آتا ہے۔ الدالّ علی الخیر کفاعلہ کہ نیکی کا کام بتانے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ نیکی کرنے والا ہو۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تقریب شادی اور درخواست دعا

مورخہ ۹ جنوری بروز جمعرات میرے چھوٹے بھائی عزیز مسعود احمد خالد ابن شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد کی شادی خانہ آبادی کی تقریب عمل میں آئی۔ عزیز مسعود احمد خالد کا نکاح از راہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ شاہدہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب نظام کے ساتھ پڑھا تھا۔

بارات مورخہ ۹ جنوری بعد نماز مغرب خالد منزل ربوہ سے مکرم بشیر احمد صاحب نظام کے مکان واقع دار الرحمت وسطی پہنچی۔ جہاں تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو حافظ بشارت احمد صاحب نے کی۔ بعدہ مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد نے درثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ آخر میں مکرم حکیم دین محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اجتماعی دعا کرائی۔ مورخہ ۱۰ جنوری قبل از نماز جمعہ مکرم محبوب عالم صاحب خالد نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ آخر میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے باعث برکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے آمین ثم آمین

(ناصر احمد خالد۔ آفیسر حبیب بنک بنک اسکوئیر مزنگ لاہور۔

درخواست دعا

میرے والد مکرم و محترم جناب صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طبیعت آج کل بہت ناساز ہے۔ کمزوری اور نقاہت بڑھ گئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

میجر (ریٹائرڈ) مبارک محمود
گلبرگ نمبر ۳۔ لاہور

برائے فروخت
ویسپا سکوٹر 76 ماڈل
بہترین حالت میں
اڑگن ڈاٹسن نمبر 2 35 ماڈل
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 543

پواسیر کیور PILES CURE
کیپسول نمبر ۱ ۲۰۰ پوٹینسی ۵۰-۱ روپیہ
کیپسول نمبر ۲ ۱۰۰۰ " ۳-۰۰ "
کیپسول نمبر ۳ ۱۰ ہزار " ۴-۵۰ "
کیپسول نمبر ۴ ایک لاکھ " ۶-۰۰ "
۴ کیپسولز کا کمپلیٹ کورس ۱۵-۰۰ "
خرچ ڈاک و پیکنگ ۵-۰۰ "
ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴